السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

(کیا گھر میں داخل ہونے والا اپنے اہل خانہ مثلاً: ماں، بہن، بیٹی اور بیوی وغیرہا کو السلام علیکم کہہ سکتا ہے یا نہیں؟ دلیل سے جواب دیں۔ (حاجی نذیر خان، دامان حضرو

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ نے فرمایا:

فَإِذا دَخَلتُم بُيوتًا فَسَلِّموا عَلىٰ أَنفُسِكُم تَحِيَّةً مِن عِندِ اللَّهِ مُبـٰرَكَةً طَيِّبَةً... ٦١ ... سورة النور

"جب تم گھروں میں داخل ہو تو اپنوں کو سلام کرو۔ وہ تحفہ جو اللہ کی طرف سے برکتوں والا پاک ہے۔"

سیدنا جابر بن عبداللہ الانصاری رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے فرمایا:

"إِذَا دَخَلْتَ عَلَى أَهْلِكَ فَسَلِّمْ عَلَيْهِمْ تَحِيَّةً مِنْ عِنْدِ اللهِ مُبَارَكَةً طَيِّبَةً"

"جب تو اپنے گھر والوں کے پاس داخل ہو تو انھیں سلام کہہ۔ ایسا تحفہ جو اللہ کی طرف سے برکت والا پاک ہے۔ (الادب المفرد للبخاری: 1095، وسندہ صحیح)

اس آیت اور فتوی صحابی سے معلوم ہوا کہ گھر میں داخل ہوتے وقت گھر والوں مثلاً ماں، بیٹی، بہن، بیوی اور بھائی وغیرہ کو السلام علیکم کہنا چاہیے۔ اس میں بڑی برکت اور ثواب ہے والحمد للہ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

## فتاویٰ علمیہ

### جلد1۔ اصول، تخریج اور تحقیقِ روایات-صفحہ653

### محدث فتویٰ